

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قال النبي أصحاب البدع كلاب اهل النار

بدعتی

اولیاء کی نظر میں

ترتیب و تالیف

مولانا غلام غوث آربانوی

قال النبي أصحاب البدع كلاب اهل النار

بدعتی

اولیاء کی نظر میں

ترتیب و تالیف

مولانا غلام غوث آربانوی

شعبہ نشر و اشاعت

جامعہ عربیہ احسن العلوم

گلشن اقبال، بیاک نمبر ۲، کراچی پوسٹ بکس نمبر ۱۷۵۶۶ فون: ۳۶۸۲۱۰

﴿انتساب﴾

مادر علمی دارالعلوم دیوبند کے نام
جس نے بدعت اور بدعتی کے خلاف علم جہاد بلند کر کے امت
مسلّمہ کو بدعت کی نحوست سے بچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ نیز
توحید و سنت اور ختم نبوت کے خلاف ہر اٹھنے والی سازشوں کا سینہ
سپر ہو کر مقابلہ کیا۔

اللہ تعالیٰ اس مرکز توحید و سنت کی حفاظت فرما کر اس
مکے سایہ کو ہمارے سروں پر تادیر قائم اور دائم رکھے۔ آمین

خاک پائے علماء دیوبند

احقر غلام غوث آربانوی دیوبندی

۲۰ صفر (۱۴۲۲) بروز منگل

بدعتی اولیاء کی نظر میں۔

نام کتاب :

غلام غوث آربانوی دیوبندی۔

مؤلف :

ایک ہزار

تعداد :

ربیع الثانی (۱۴۲۲ھ) جولائی (۲۰۰۱ء)

تاریخ اشاعت :

قیمت :



و احسن کما احسن الله الیٰک (الامۃ)

﴿ملنے کا پتہ﴾

شائع کردہ شعبہ نشر و اشاعت

جامعہ عربیہ احسن العلوم

گلشن اقبال، بلاک نمبر ۲، کراچی پوسٹ بکس نمبر ۱۷۶۵۶

Tel : 4818210- 4968356

Fax : 4978102

E-mail: ahsanul1@hotmail.com

www.ahsanululoom.com

بسم الله الرحمن الرحيم

رائے گرامی

قاملع شرک و بدعت شیخ التفسیر والحديث

حضرت مولانا سید عبدالستار شاہ صاحب، کوئٹہ

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى.

دین کے نام پر بے دینی شرک و بدعت پھیلانے والے
اخوان الشیاطین نے ہر زمانہ میں بے علم و سادہ لوح مسلمانوں کو
گمراہ بنانے اور کتاب و سنت کی روشنی سے بے بہرہ بنانے میں
کوئی کمی نہیں کی مگر سنت اللہ یہی دیکھنے میں آتی ہے کہ اہل زیغ و
بدعت اصحاب شرک و ضلالت کی تحریفات کے مکمل مدلل
جواب دینے کیلئے اللہ تعالیٰ ہر زمانہ اہل حق و یقین پیدا فرماتے
رہے ہیں۔ الحمد للہ ہر گمراہی و ضلالت کا تعاقب علماء دیوبند
حاملان کتاب و سنت کا امتیازی شان اور خصوصیت برکت رہی ہے

زیر نظر رسالہ مؤلفہ جناب حضرت مولانا غلام غوث آربانوی
مدظلہ اس سلسلے کی کڑی ہے اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف کے
مساعی و خدمات قبول فرما کر اس کی زندگی دراز فرمائے اور مزید
اس قسم کی خدمات کی انجام دہی کی توفیق عطا فرمائے۔

سید عبد الستار شاہ

مدیر جامعہ رحیمیہ سرکی روڈ کوئٹہ

☆☆☆

رائے گرامی

فاضل دیوبند حضرت مولانا عزت اللہ صاحب، مستوی

حامداً و مُصلیاً اَمَّا بعد:

”بدعتی صوفیا کی نظر میں“ نظر سے گزری جو درحقیقت بدعتی اندھوں کیلئے روشنی کی حیثیت کا حامل ہے۔ بدعت نحوست سے لبریز ایک زہر کا پیالہ ہے۔ جو کہ بدعتی کو مہلک رُوحانی امراض میں مبتلا کر کے بربادی کے کنارے تک پہنچا دیتی ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تمام مسلمانوں کو بدعت سے چاکر سنت نبوی ﷺ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے اور اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزاء خیر دے اور رسالہ کو ذریعہ ہدایت عامہ بنائے۔

احقر عزت اللہ

خطیب جامع مسجد مستونگ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیْنَ ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ .

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ مِنَ الَّذِیْنَ فَرَقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیْعًا کُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ . اَصْحَابُ الْبِدْعِ کِلَابُ اَهْلِ النَّارِ . (جامع صغیر)

بدعت ایک ایسی بُری چیز ہے جس کی مذمت قرآن اور حدیث میں صراحت کیساتھ موجود ہے اور جسے بدعت کی ذمہ داری چمٹ جائے وہ شرعاً بدعتی کہلاتا ہے۔ شریعت نے بدعتی کے وجود کو سنت مُقدسہ کیلئے خطرہ قرار دیکر بدعتی سے ہر ممکن بچھڑنے کی تلقین اور تاکید کی ہے۔ اولیاء امت نے بھی ہمیشہ بدعتی سے

﴿بدعتی کی شناخت﴾

ضروری معلوم ہوتا ہے کہ بدعت زدہ چہروں کی چند نشانیاں ذکر کر دی جائیں تاکہ ان کی پہچان میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ مندرجہ ذیل علامات کا حامل شرعاً بدعتی کہلاتا ہے۔

(۱) اہل توحید (علماء دیوبند اور ہر کثرت دیوبندی) کی عداوت اور کینہ سے ان کو بھرا ہوا ہو گا سینہ۔

(۲) غرسوں کا دلدادہ اور اس میں شرکت کیلئے بے تاب۔

(۳) مروجہ میلاد یعنی جشن بدعات کے موقع پر علماء حق (دیوبندی) کی خلاف ورزی کرنا، کیچڑ اچھالنا۔

(۴) مروجہ صلوٰۃ و سلام قبل یا بعد از اذان جو کہ بدعت قبیحہ ہے کو عشق رسول مقبول ﷺ کی علامت قرار دینا

(۵) بدعت ساز فیکٹری کی ایجاد شدہ مروجہ دلیل استناد پر اصرار، جو کہ بدعتی کا سد ایہار آمدنی کا ذریعہ ہے

صیغہ استنساخ مستحکم و کما ملزموں

نفرت کرنے اور دور رہنے کا درس دیا ہے۔ بدعتی کی مذمت میں اولیاء کرام کے چند اقوال پیش کیے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اولیاء کرام کے اقوال پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

☆☆☆

(۶) بعض علاقوں میں بعد دفن میت اذان علی التہر جیسی بدعت میں مبتلا ہوتا۔

(۷) رسم گیارویں کے شوقین اگر گیارویں کا دودھ ہاتھ نہ آئے تو مزید بے چینی اور اضطراب لاحق ہو۔

(۸) اذان کے وقت آنحضرت ﷺ کا نام نامی اور اسم گرامی سن کر بجائے درود شریف پڑھنے کی انگوٹھے چومنا جس کا شریعت میں کوئی اصل نہیں باقی جو روایات اس بارے میں پیش کی جاتی ہیں وہ سب موضوع اور من گھڑت ہیں۔

(۹) نماز جنازہ کے بعد متصل اجتماعی دعا کرنا جو کہ مکروہ اور بدعت ہے۔

(۱۰) اپریشن شدہ آنکھوں پر جو سبز رنگ کی پٹی رکھی جاتی ہے اس رنگ کی پگڑی سر پر رکھنا، تلك عشرة كاملة، ان آیات کے حامل لوگ مولوی اور نقالی پیر کی شکل میں سادہ لوح

مسلمانوں کو بدعت اور شرک کی کشتی پر سوار کر اگر تباہی اور بربادی کی طرف رواں دواں ہیں۔

﴿بدعتی کی دعا قبول نہیں ہوتی﴾

حضرت ابراہیم بن ادہم نے فرمایا کہ تارک سنت (بدعتی) کا دل سر جاتا ہے اور مژدہ دل کی دعا قبول نہیں ہوتی

﴿وضاحت﴾

قبولیت دعا کی شرائط میں سے اہم شرط صدق مقال اور اکل حلال بھی ہے۔ بدعتی کا خانہ ساز فیکٹری کی بدعات خود مجموعہ اکاذیب اور جھوٹ کا پلندہ ہے تو صدق مقال نہ رہا اور بدعتی اکثر و بیشتر حرام کھانے کا عادی ہوتا ہے۔ مثلاً نذر، نیاز غیر اللہ، گیارویں کا دودھ، غرس اور میلے کے موقع پر تیار شدہ کھانا، غیرہ ان کی مرغوب غذائیں ہیں۔ جو کہ شرعاً حرام ہیں۔ تو حرام خوردگی دعا کیسے قبول ہو۔ دل کی اصلی زندگی تو دید اور سنت سے وابستہ

میں ہے۔ جب توحید و سنت سے دل و دماغ خالی ہو تو مُردہ ہی شمار ہوتے ہیں۔

﴿بدعتی کی مدد کرنا جائز نہیں﴾

حضرت فضیلؒ فرماتے ہیں۔ مَنْ أَعَانَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ

فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَدَمِ الْإِسْلَامِ.

ترجمہ: جس نے بھی بدعتی کی مدد کی پس تحقیق اس نے مدد کی اسلام کے منہدم کرنے پر۔

﴿وضاحت﴾

اس سے معلوم ہوا کہ کسی بھی بدعتی کی مدد کرنا، خواہ مولوی کی صورت میں ہو یا جعلی اور نقلی پیر کی شکل میں ہو۔ ایسا گناہ ہے کہ کوئی مدد کرے ایسے شخص کی جو اسلام اور دین متین کو نقصان دینے اور اسلام کی بنیادیں اکھیڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ غرضیکہ بدعتی کی سرپرستی اور مدد کرنا گویا کہ آنحضرت ﷺ

کی تعلیمات اور سنت مقدسہ کو مٹانے کے مترادف ہے۔

﴿حضرت فضیلؒ کی بدعتی سے کمال نفرت﴾

حضرت فضیلؒ نے فرمایا:

لَا أَكُلُ عِنْدَ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ

أَكُلَ عِنْدَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ إِقْتَدَى بِبَنِي النَّاسِ. (مقالات صوبہ)

ترجمہ: میں یہودی اور نصرانی کے ہاں کھانا کھاؤں تو یہ مجھے بہت پسند ہے اس سے کہ میں کسی بدعتی کے ہاں کھانا کھاؤں کیونکہ یہودی، نصاریٰ کے ہاں کھانا کھانے میں لوگ میری اقتدا نہیں کریں گے اس لئے کہ یہودی اور نصاریٰ اسلام کے بدترین دشمن ہیں۔ بدعتی کے ہاں کھانا کھانے کی صورت میں لوگ میری اقتدا کر کے گمراہ ہو جائیں گے۔

﴿وضاحت﴾

کسی یہودی اور نصرانی کے یہاں کھانا بھی بہت گناہ ہے

مگر یہ برائی متعدی نہیں بلکہ کھانے والے کی ذات تک محدود ہے
مگر بدعتی کے یہاں کھانا ایک متعدی برائی ہے جس کا اثر دوسرے
لوگوں پر پڑے گا۔

﴿بدعتی کو سلام نہ کرو﴾

مرشد الموحدین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے فرمایا
کہ نہ بدعتی کے پاس بیٹھو اور نہ ہی بدعتی کو سلام کرو اور نہ اس کا
جنازہ پڑھو۔ نہ ہی عید مبارک کہو۔ اس لئے کہ بدعتی کی مذہب
جھوٹا ہے۔ (بیرونی)

﴿وضاحت﴾

دیکھئے حضرت جیلانیؒ کو بدعتی سے کتنی نفرت ہے کہ ان
کو سلام تک کہنے کو بھی گوارا نہیں کرتے ہیں۔ عرسوں اور مروجہ
میلاد کے شائقین بدعتی جو ہر ماہ کی گیارویں کو بلاناغہ دودھ کے
لوٹے درلوٹے حضرت شیخ جیلانیؒ کی ایصالِ ثواب کے حیلے

ویہانے پر شیر مادر سمجھ کر ہضم کر جاتے ہیں۔ حضرت شیخ جیلانیؒ
کی نگاہوں میں کتنے ذلیل اور حقیر ہیں کہ ان بدعتیوں کو سلام کرنا
بھی حضرت شیخؒ کو ناگوار ہے۔ آخر یہ بدعتی ان کی نظر میں ذلیل
کیوں نہ ہوں کہ بدعتی آنحضرتؐ کی پاکیزہ تعلیمات
کے مقابلہ میں بدعات کو رواج دینے کی کوشش میں ایڑی چوٹی کا
زور لگا رہے ہیں۔ سنت کے مقابلہ میں بدعت کو لانا اور بدعت کی
ترویج کرنا قابلِ مُعافی جرم ہے۔ اللہ تعالیٰ اُمتِ مسلمہ کو سنت پر
پابندی سے چلنے کی توفیق دے اور بدعت کی نحوست اور بدعتی کی
رفاقت سے محفوظ رکھے۔

﴿بدعتی کا جنازہ نہ پڑھو﴾

حضرت سفیان بن عیینہؒ فرماتے ہیں۔ جو شخص بدعتی کی
نماز جنازہ پڑھے اس پر ہمیشہ خدا کا غضب ہی غضب رہے گا یہاں
تک کہ توبہ نہ کرے۔ (احصاء شافعی)

﴿وضاحت﴾

بدعتی جب کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کا نافرمان اور گستاخ ہے تو اس کیلئے مغفرت کی دُعا بے سود اور چہ معنی دارد اس سے معلوم ہوا کہ کسی بھی بدعتی خواہ مولوی کی شکل میں ہو یا جعلی پیر کی صورت میں اس کے جنازہ میں شرکت درست نہیں خدا نخواستہ اگر غلطی اور لاعلمی کی وجہ سے شریک بھی ہو تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لے آئندہ بدعتیوں اور مشرکوں کے جنازہ میں شریک نہ ہونے کا پختہ عزم کرے۔

﴿بدعتی کی تعظیم حرام ہے﴾

امام ربانیؒ نے فرمایا کہ بدعتی کی تعظیم کرنا اسلام کو گرانے کا سبب ہے۔ (مکتوبات امام ربانی)

﴿وضاحت﴾

امام موصوفؒ نے ایک حدیث کا مفہوم پیش فرمایا ہے۔ حدیث میں ہے مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بَدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَذَا الْإِسْلَامِ، لہذا موجودہ زمانہ میں رسم گیارویں اور مرتبہ میلاد نماز جنازہ کے بعد متصل دُعا جیسی گمراہ کن بدعات کو رواج دینے والے بدعتی مولوی اور نقلی پیر قابل اہانت ہیں نہ کہ قابل تعظیم اس وقت بدعتی گروپ بدعات کی ترویج اور نقالی چور مچائے شور کی طرح کر رہے ہیں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں بدعت اور بدعتی کی نفرت کا بیج بودے۔

﴿بدعتی کی دوستی سے عمل کا ضائع ہونا﴾

حضرت فضیلؒ بن عیاضؒ نے فرمایا: مَنْ أَحَبَّ صَاحِبَ بَدْعَةٍ أَحْبَطَ اللَّهُ عَمَلَهُ وَآخَرَجَ نُورَ الْإِسْلَامِ مِنْ قَلْبِهِ

ترجمہ: جو شخص بدعتی سے دوستی رکھے اللہ تعالیٰ اس کے نیک اعمال کو ضائع فرمادیتے ہیں۔ اور اس کے دل سے اسلام کی نورانیت کو نکال دیتے ہیں۔

﴿وضاحت﴾

اگر کوئی اپنے نیک اعمال کو ضائع ہونے سے بچانا چاہتا ہے تو بدعتی کی دوستی سے پرہیز اور اجتناب کرتا رہے۔ بلکہ بدعتی کی نفرت کو دل میں جگہ دے۔ تاکہ اعمال صالحہ اور دل کی نورانیت باقی اور بچا رہے۔

﴿بدعتی کیساتھ بیٹھنے کی ممانعت﴾

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ لَا تُجَالِسْ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَإِنَّهُ يَمْرُضُ قَلْبَكَ۔ (اعتصام شاطبی)

ترجمہ: بدعتی کیساتھ نہ بیٹھو کہ اس کے ساتھ بیٹھنا تمہارے دل کو بیمار کر دے گا۔

﴿وضاحت﴾

بدعتی کی ہم نشینی کے سبب رُوحانی مہلک بیماری چٹ جانے کا خطرہ ہے۔ خدا نخواستہ رُوحانی بیماری چٹ گئی اور بلا توبہ موت آگئی تو ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔ اس لئے بدعتی کیساتھ نشست و برخاست نہ ہونا چاہیے۔ ہم نشینی کی وجہ سے اگر یہ رُوحانی بیماری لگ بھی گئی تو کسی رُوحانی معالج (دیوبندی) سے توحید کا زود اثر ٹیکہ لگوائیے۔ اور فوری شفا یاب ہو جائیے ان شاء اللہ اس بارے میں حضرت فضیلؒ کا قول ہے۔ أَجِبُ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَ بَيْنَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حِصْنٌ مِنْ حَدِيدٍ۔ (مفاتیح صوفیہ)

ترجمہ: میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے اور بدعتی کے درمیان لوہے کا قلعہ حائل ہو جائے۔ حضرت فضیلؒ عیاضؒ کے اس قول کا مقصد اور غشایہ ہے کہ نہ میں بدعتی کے ہاں جا سکوں اور نہ ہی بدعتی میرے پاس آ سکے۔

﴿بدعتی کو دیکھنا بے نوری لاتا ہے﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا..... نَظَرُ الْمُؤْمِنِ إِلَى الْمُؤْمِنِ جِلَاءُ الْقَلْبِ وَ نَظَرُ الرَّجُلِ إِلَى صَاحِبِ الْبِدْعَةِ يُوْرِثُ الْعَمَى. (مقالات صلیہ)
ترجمہ: ایک مؤمن کا دوسرے مؤمن کو اُلُفّت اور محبت سے دیکھنا دل کو روشن بنادیتا ہے اور آدمی کا بدعتی کو دوستی اور عقیدت سے دیکھنا اندھا پن اور بے نوری لاتا ہے۔

﴿وضاحت﴾

اس سے معلوم ہوا کہ کسی بھی بدعتی کو احترام کی نگاہوں سے دیکھنا کو ردی اور اندھا پن کا سبب بنتا ہے۔ اگر کسی کو دل کی روشنائی مطلوب اور مقصود ہو تو پھر کسی بھی بدعتی کو خواہ پیر کی شکل میں ہو یا مُرشد اور سید کی صورت میں عقیدت اور محبت کی نظر بھر کر نہ دیکھنا چاہئے۔ خدا نہ کرے اگر کسی بدعتی پیر سے بیعت

کر لی ہے تو اس بیعت کو توڑنا واجب اور ضروری ہے۔ بیعت کا ارادہ کرتے وقت صحیح العقیدہ (دیوبندی) مُرشد کی تلاش لازمی اور ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ بدعتی پیروں کی رفاقت اور ہم نشینی سے تمام مسلمانوں کو بچائے۔

﴿بدعتی رحمت سے دُور﴾

حضرت حسن بھریؒ فرماتے ہیں۔ صَاحِبُ الْبِدْعَةِ لَا يَزِدَادُ اجْتِهَادًا صَوْمًا وَ صَلَوةً إِلَّا اَزْدَادَ مِنْ اللّٰهِ بُعْدًا. (اعتصام)
ترجمہ: بدعتی آدمی روزہ، نماز میں جتنا ہی زیادہ کوشش و محنت کرتا ہے۔ اتنا ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دُور ہوتا جاتا ہے۔

﴿وضاحت﴾

خدا کی رحمت سے دُور کیوں نہ ہو جب بدعتی بدعت نے اللہ تعالیٰ کی طرف نازل شدہ احکامات یعنی قرآن و حدیث میں

ترمیم و اضافہ (بدعت) کر کے خدا اور رسول مقبول (ﷺ) کی نافرمانی کو مول لیا ہے۔ اور خدا کے نافرمان خدا کی رحمت سے دور ہی ہو ا کرتے ہیں۔

﴿بدعتی والے راہ کو بد لانا چاہیے﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ فرماتے ہیں۔ إِذَا رَأَيْتَ مُبْتَدِعًا فِي طَرِيقٍ فَخُذْ فِي طَرِيقٍ آخَرَ۔ ترجمہ: جب تو کسی بدعتی کو ایک راستہ پر دیکھے تو اس راستہ کو بدل کر دوسرا راہ اختیار کر لے۔

﴿وضاحت﴾

حضرت فضیلؒ کا مقصد یہ ہے کہ بدعتی کی دوستی نیز اس کیساتھ ہمسفر ہونے سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ کہ یہ بھی سبب نقصان دینی اور سبب فساد عقیدہ بھی بن سکتا ہے۔ اور یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ بدعتیوں نے توحید و سنت کے اندر یعنی دین اسلام میں جو

ترمیم و اضافہ کر کے ایک نیا راستہ اختیار کیا ہوا ہے۔ تم اس راستہ پر ہرگز نہ چلو۔ کیونکہ بدعتی کا کسی بھی قسم کا عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل قبول نہیں ہے۔ جیسا کہ آج کل مبتدعین نے مردوجہ میلاد، مردوجہ صلوٰۃ و سلام قبل یا بعد از اذان مردوجہ حیلہ اسقاط وغیرہ جیسی بدعات گھڑ کر ایک نیا راستہ اختیار کیا ہوا ہے۔

﴿کسی مسلمان کو بدعتی کی طرف بھیجنا منع ہے﴾

حضرت فضیلؒ نے فرمایا۔ مَنْ آتَاهُ رَجُلٌ فُشَاوَرَهُ فَقَصَرَ عَمَلَهُ فَدَلَّهُ عَلَى مُبْتَدِعٍ فَقَدْ غَشَّ الْإِسْلَامَ۔

(مطالعات مولیہ)

ترجمہ: جس کے پاس کوئی مشورہ کی غرض سے آیا اور اس نے اس شخص کے کام میں شستی کی اور اس کو بدعتی کے پاس بھیجا تو اس نے اسلام کیساتھ دھوکہ بازی کی۔

﴿وضاحت﴾

اس آدمی کا فرض بننا تھا کہ اگر وہ خود مشورہ دینے کا اہل نہیں تھا تو اس شخص کو بجائے کسی بدعتی کی طرف بھیجنے کے کسی صحیح العقیدہ (دیوبندی مسلک) شخص کی طرف بھیجتا کہ وہ آدمی بدعتی کی صحبت کی نحوست اور شامت سے محفوظ رہتا۔ نیز کیا بدعتی اور کیا اس کا مشورہ، مشہور مقولہ ہے کہ کیا پھردی اور کیا اس کا شوربا، غرضیکہ کسی ناواقف شخص کو بدعتی کی طرف مشورہ وغیرہ کیلئے بھیجنا خیانت فی الاسلام کے مترادف ہے۔ خیانت فی الاسلام اس لئے کہ مشورہ لینے والا آدمی اس کی ایمانداری توحید اور اسلام کو دیکھ کر آیا تھا مگر اس نے آنے والا آدمی کے اسلامی اعتماد کے متعلق دھوکہ دیا غلط بدعتی کی طرف بھیجنے کی وجہ سے۔

﴿بدعتی کو توبہ نصیب نہیں ہوتی﴾

حضرت ابو عمر شیبانیؒ فرماتے ہیں کہ صاحب بدعت

(بدعتی) کو توبہ نصیب نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ تو اپنی بدعت کے گناہ کو گناہ ہی تصور نہیں کرتا ہے تو توبہ کس سے کرے۔ (شاطبی)

﴿وضاحت﴾

بدعتی اپنے تمام بدعات قبیحہ مذمومہ کو عین عبادت اور کار ثواب خیال کرتا ہے۔ بدعتی کے ہاں مروجہ جشن میلاد اسلام کا ایک جزو قرار پاتا ہے۔ حالانکہ کسی بھی آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ اور آثار صحابہؓ سے اس جشن میلاد کا ثبوت نہیں ملتا۔ البتہ اس جشن میلاد کا غیر اسلامی حرکت اور بدعت ہونا قرآن، حدیث، آثار صحابہؓ اور اولیاء امتؒ سے ثابت ہے۔ اس بارے میں ہماری تحریر کتابی شکل میں ”محفل میلاد سنت یا بدعت“ میں ملاحظہ فرمادیں۔ غرضیکہ بدعتی جب تمام بدعات کو کار ثواب سمجھتا ہے تو توبہ کس بات کی؟۔

﴿بدعتی سے نفرت سبب مغفرت ہے﴾

حضرت فضیلؒ نے فرمایا: إِذَا عَلِمَ اللَّهُ مِنْ رَجُلٍ أَنَّهُ مُبْغِضٌ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ رَجَوْتُ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُ وَإِنْ قُلَّ عَمَلُهُ فَإِنِّي أَرْجُو لَهُ لَأَنَّ صَاحِبَ السُّنَّةِ يَعْزِضُ لَهُ كُلُّ خَيْرٍ وَصَاحِبِ الْبِدْعَةِ لَا يُرْتَفَعُ لَهُ إِلَى اللَّهِ عَمَلٌ وَإِنْ كَثُرَ عَمَلُهُ (مفالات صولہ)

ترجمہ: جب کسی شخص کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے سامنے یہ حقیقت آجائے کہ یہ آدمی بدعتیوں کو مبغوض رکھتا ہے تو قوی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو بخش دے گا اگرچہ اس کے عمل تھوڑے کیوں نہ ہوں۔ تحقیق میں اس کی مغفرت کا امید لگھتا ہوں اس لئے کہ سنت کا تبع کی ہر نیکی اللہ تعالیٰ کی دربار میں پیش کی جاتی ہے۔ اور بدعتی کا کوئی بھی عمل بارگاہ خداوندی میں قبولیت کیلئے پیش ہی نہیں کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اس بدعتی کے عمل زیادہ

کیوں نہ ہوں

﴿وضاحت﴾

بدعت اتنی گندگی اور نحوست والی چیز ہے کہ بدعت کی نحوست سے کوئی بھی عمل اللہ تعالیٰ کی دربار تک پہنچ بھی نہیں سکتا۔ بلکہ رائیگاں اور ضائع ہو جاتے ہیں۔ پھر بدعتی شخص اللہ تعالیٰ کے ہاں اتنا ناپسندیدہ اور مبغوض ترین ہے کہ اگر بدعتی کو کوئی نفرت کی نگاہوں سے دیکھے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔ حضرت فضیلؒ کے قول سے معلوم ہوتا ہے کہ بدعتی سے نفرت کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنی گناہوں کی مغفرت کرا کے ابدی نجات حاصل کیجئے۔

﴿بدعتی پر کوئی اعتبار نہیں﴾

حضرت فضیلؒ نے فرمایا: وَصَاحِبُ بِدْعَةٍ لَا تَأْمَنُهُ عَلَى دِينِكَ وَلَا تُشَاوِرْهُ فِي أَمْرِكَ. (مفالات صولہ)

ترجمہ: بدعتی کو اپنے دینی معاملہ میں امین نہ بناؤ یعنی دینی کاموں میں بدعتی پر کوئی بھروسہ اور اعتبار نہ کرو۔ اور نہ اپنے کسی دوسرے کام میں اس سے مشورہ لو۔

وضاحت

حضرت فضیلؒ کے قول کا مطلب یہ ہے کہ پیشوا اور مقتدی بننے کی صلاحیت بدعتی کے اندر ہے ہی، نہیں لہذا بدعتی کو اپنا پیر و مرشد بنانا یا کسی ازلی بدعت بدعتی کو اپنا استاذ بنانا درست نہیں۔ اور نہ ہی بدعتی سے کوئی دینی مسئلہ پوچھنا چاہیے۔ اسی طرح دنیوی امور میں بھی بدعتی سے مشورہ لینا درست نہیں کیونکہ بدعت نحوست سے لبریز وہ ایک خالی مجسمہ بلا روح کی حیثیت قرار پا چکا ہے۔

بدعتی کیساتھ بیٹھنے میں اندھا پن کا خطرہ

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا وَلَا تَجْلِسْ إِلَيْهِ

(ای اہل البدعة) فَمَنْ جَلَسَ إِلَيْهِ وَرَّثَهُ اللَّهُ لِلْعَمَىٰ

(مقلات صوبہ)

ترجمہ: بدعتی کیساتھ ہر گز نہ بیٹھے جو کوئی بھی بدعتی کے پاس بیٹھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اندھا بنا دے گا۔

وضاحت

بدعتی کی محبت اور مجلس اتنا خطرناک ہے کہ جو مسلمان ان کے مجلس میں نشست و برخاست اختیار کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ایمانی بصیرت چھین لیتے ہیں۔ دنیا میں جس طرح نابینا شخص کو کوئی چیز نظر نہیں آتی تو اسی طرح جو شخص دل کا اندھا ہو گا اس کو بھی آخرت کی بھلائی اور برائی نظر نہیں آتی۔ مسلمان موحّد کو چاہیے کہ بدعتی کی مجلس سے کوسوں میل دور بھاگ کر دل کے اندھے پن سے اپنے آپکو بچائے۔ خدا نخواستہ بدعتی کی مجلس سے اجتناب نہ کرنے کی وجہ سے دل کے اندھا پن ہو تو آخر دی زندگی

تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گی۔ یارب کریم و رحیم اپنے فضل و کرم سے ہمیں اور تمام مسلمانوں کو بدعتی کی مجلس سے بچا کر دُور رکھ بلکہ ان کی مجالس کی نفرت ہمارے دل و دماغ میں ڈال دے۔ آمین
یارب العالمین۔

﴿بدعتی کیساتھ اٹھنا بیٹھنا نفاق کی علامت ہے﴾
حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا:

وَ عَلَامَةُ النِّفَاقِ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ وَيَقْعُدُ مَعَ

صَاحِبِ بَدْعَةٍ . (مَقَالَاتُ صُوفِيَّةٍ ، مَا خُذَ إِذَا حَلَبَهُ)

ترجمہ: اور نفاق کی نشانی یہ ہے کہ آدمی کسی بدعتی کے پاس اٹھتا بیٹھتا ہو۔

﴿وضاحت﴾

حضرت فضیل کے قول کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی مسلمان اپنے آپ کو نفاق سے بچانا چاہتا ہے تو بدعتی کی مجلس اور

رفاقت سے دُور رہے۔ کیونکہ ان کیساتھ بیٹھنے سے نفاق جیسی خطرناک بیماری چٹ جائے گی۔ جو ہر طرح مہلک اور تباہ کن ہے۔

﴿بدعتی مصیبت کی نشانی ہے﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ فرمایا کرتے تھے۔

مِنْ عَلَامَةِ الْبَلَاءِ أَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ صَاحِبَ بَدْعَةٍ .

ترجمہ: مصائب آنے کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ آدمی ازلی بدعت بدعتی بن جائے۔

﴿وضاحت﴾

چونکہ رحمت اور فضل خداوندی کا سبب آنحضرت ﷺ کی پاکیزہ سنت ہے اور بدعات مصائب اور بلاؤں کے سبب ہیں۔ بدعتی جب سنت طریقہ کو چھوڑ کر زندگی بسر کرے گا تو یقیناً مصیبتوں اور بلاؤں کا شکار ہوگا۔ یہی حال آج کل کے بدعتیوں کا ہے کہ کبھی نہ کبھی کسی بدعت کی مصیبت میں گرفتار

اور پھنسے ہوئے ہیں۔

آخر میں بارگاہ خداوند کریم درحیم میں بصد عجز و انکساری
دست بدعا ہیں۔ کہ وہ ہماری مختصر محنت کو قبول فرما کر ذریعہ
ہدایت اور ہمارے لیے ذریعہ نجات اخروی بنائے۔ آمین
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ، رَا صَلَّی
اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ و آلہ اجمعین ۔

احقر غلام غوث آربانوی دیوبندی
خادم حدیث نبوی مدرسہ مفتاح العلوم مستویک
و خطیب جامع مسجد سردار محمد زمان خان صاحب محمد شہی
کلی محمد شہی مستویک بلوچستان۔

(صفر ۱۴۲۲ھ، ۲۰۰۱ء)

مَعَ الْآلَةِ الْمُتَرَعَّلُو
حَسْبُ

وَإِخْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ (الاية)